

۱۔ لغات۔ نواہائے راز : راز کے نغمے۔ راز سے مراد حقیقت کے بھید ہیں،

شرح :- خواجہ عاتقی نے اس شعر کی شرح کرتے ہوئے لکھا ہے : "راز کے نغموں سے تو خود ہی نا آشنا ہے۔ ورنہ دنیا میں بظاہر جو حجاب نظر آتے ہیں، وہ بھی پردہ ساز کی طرح بول رہے، سچ رہے اور اسرارِ الہی ظاہر کر رہے ہیں۔" شاعر کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کی ہر شے میں حقیقت جلوہ گر ہے۔ ہر چیز قادرِ مطلق کے بھید ظاہر کر رہی ہے اور معرفت کے نغمے سنار ہی ہے، مگر مصیبت یہ ہے کہ انسان ان نغموں کا محرم نہیں، وہ ہر شے کو حقیقت کا حجاب یعنی چھپا لینے والے پردے سمجھتا ہے۔ وہ تو ساز کے پردے ہیں، جن سے نغمے نکلتے ہیں، لیکن ان نغموں کو سننے کے لیے ایسے کان چاہئیں، جو ٹھیک ٹھیک سننے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ عرانی کا مشہور شعر ہے :

ہر کس نہ شناسندہ راز است و گرنہ

اینہا ہمہ راز است کہ معلوم عوام است

یعنی ہر شخص کو راز پہچان لینے کا ملکہ حاصل نہیں، ورنہ جو کچھ عام لوگ جانتے

ہیں، وہ بھی دراصل سارے کا سارا راز ہے۔

عرانی نے عوام کی معلومات کو راز بتایا، لیکن غالب اُن چیزوں کو حقیقت کے ترانوں کا مصدر قرار دیتا ہے، جنہیں سب لوگ حجاب یعنی حقیقت چھپا لینے والے پردے قرار دیتے ہیں۔

۲۔ لغات۔ رنگ شکستہ : اڑا ہوا رنگ، مراد ہے عاشق کا اڑا

ہوا رنگ۔

شرح :- محبوب کو دیکھتے ہی عاشق کا رنگ اڑ گیا۔ شاعر کہتا ہے کہ یہ

اڑا ہوا رنگ بہارِ نظارہ کی صبح ہے۔ صبح کے وقت پھول کھلتے ہیں اور جو صبح

عاشق کے رنگ شکستہ سے پیدا ہوئی، اس میں محبوب کے ناز و نحرے کے پھول

کھلنے چاہئیں۔